Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۲۲۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم جمعہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۳۰ پیسے

جلد ۶۶/۳۱	۱۶ محرم ۱۳۹۷ھ، ۷ صلح ۱۳۵۶ہش، ۷ جنوری ۱۹۷۷ء	نمبر ۵

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۷ صلح۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمدللہ

احبابِ جماعت التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت و عافیت کے ساتھ لمبی عمر عطا فرمائے ہمیشہ اپنی حفاظتِ خاص میں رکھے اور اپنی تائید و نصرت سے نوازتا رہے۔ آمین

ربوہ ۷ صلح۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے بارے میں محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب مطلع فرماتے ہیں کہ:۔

ضعف بہت ہے اور بے چینی بھی زیادہ ہے۔

احبابِ جماعت خاص توجہ اور درد والحاح کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا کو کامل شفا عطا فرمائے اور آپ کے مبارک اور قیمتی وجود کو تادیر سلامت رکھے۔ آمین

مکرم مولوی عبدالوہاب آدم صاحب امیر و مبلغ انچارج غانا نے بذریعہ تار اطلاع دی ہے کہ الحاج حسن عطاء صاحب کو آنکھوں کی تکلیف ہے ان کو ہسپتال داخل کروایا گیا ہے۔

احباب جماعت سے ان کی کامل شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(نائب وکیل التبشیر ربوہ)

آئندہ دو۲ ہفتہ تک ملاقات نہیں ہو گی

احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ بعض مصروفیات کی وجہ سے ۲۳ ر ا تک سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات نہیں ہو سکے گی۔ (پرائیویٹ سیکرٹری)

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

مَیں صحابہؓ کا نمونہ اپنی جماعت میں دیکھنا چاہتا ہوں

اللہ تعالیٰ کو مقدّم کر لیں اور اپنے مال و جان کو ہیچ سمجھیں

"مَیں یہی نمونہ صحابہؓ کا اپنی جماعت میں دیکھنا چاہتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کو وہ مقدّم کر لیں اور کوئی امر ان کی راہ میں روک نہ ہو۔ وہ اپنے مال و جان کو ہیچ سمجھیں .... صحابہؓ یہ چاہتے تھے کہ خدا تعالیٰ کو راضی کریں خواہ اس راہ میں کیسی ہی سختیاں اور تکلیفیں اُٹھانی پڑیں۔ اگر کوئی مصائب اور مشکلات میں نہ پڑتا اور اسے دیر ہوتی تو وہ روتا اور چلّاتا تھا۔ وہ سمجھ چکے تھے کہ ان ابتلاؤں کے نیچے خدا تعالیٰ کی رضا کا پروانہ اور خزانہ مخفی ہے .... صحابہؓ جس مقام پر پہنچے تھے اس کو قرآن شریف میں اس طرح پر بیان فرمایا ہے منھم من قضٰی نحبہٗ ومنھم من ینتظر یعنی بعض ان میں سے شہادت پا چکے اور انہوں نے گویا اصل مقصود حاصل کر لیا اور بعض اس انتظار میں ہیں کہ چاہتے ہیں کہ شہادت نصیب ہو۔ صحابہؓ دُنیا کی طرف نہیں جھکے کہ عمریں لمبی ہوں اور اس قدر مال و دولت ملے اور یُوں بے فکری اور عیش کے سامان ہوں۔

مَیں جب صحابہؓ کے اس نمونہ کو دیکھتا ہوں تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی قوّتِ قدسی اور کمالِ فیضان کا بے اختیار اقرار کرنا پڑتا ہے کہ کس طرح پر آپؐ نے ان کی کایا پلٹ دی اور انہیں بالکل رُوبخدا کر دیا۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ۔

خلاصہ یہ کہ ہمارا فرض یہ ہونا چاہیئے کہ ہم اللہ تعالیٰ کی رضامندی کے جویا اور طالب رہیں اور اسی کو اپنا اصل مقصود قرار دیں۔ ہماری ساری کوشش اور تگ و دو اللہ تعالیٰ کی رضا کے حاصل کرنے میں ہونی چاہیئے۔ خواہ وہ شدائد اور مصائب ہی سے حاصل ہو۔ یہ رضائے الٰہی دُنیا اور اس کی تمام لذّات سے افضل اور بالاتر ہے۔"

(ملفوظات جلد ہشتم صـ ۸۲، صـ ۸۳)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۷ر صلح ۱۳۵۶ ہش
۷ر جنوری ۱۹۷۷ء

حقیقی مومنوں کی ایک بُنیادی صفت

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں حقیقی مومنوں کی متعدد صفات کا ذکر کیا ہے۔ ان سب صفات پر یکجائی نظر ڈالنے سے یہ حقیقت روشن ہوتی ہے کہ وہ ہمہ صفت موصوف ہوتے ہیں لیکن انکی بنیادی صفت خشیۃ الٰھی ہوتی ہے۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ نے ایک جگہ مومنوں کی صفات کا ذکر کرتے ہوئے سب سے پہلے ان کی اِس صفت کا ہی ذکر کیا ہے اور متعدد دوسری صفات کا ذکر کرنے کے بعد آخر میں پھر اِس صفت کا اعادہ کیا ہے۔ چنانچہ فرماتا ہے:۔

اِنَّ الَّذِیْنَ ھُمْ مِّنْ خَشْیَۃِ رَبِّھِمْ مُّشْفِقُوْنَ ۙ وَالَّذِیْنَ ھُمْ بِاٰیٰتِ رَبِّھِمْ یُؤْمِنُوْنَ ۙ وَالَّذِیْنَ ھُمْ بِرَبِّھِمْ لَا یُشْرِکُوْنَ ۙ وَالَّذِیْنَ یُؤْتُوْنَ مَآ اٰتَوْا وَّقُلُوْبُھُمْ وَجِلَۃٌ اَنَّھُمْ اِلٰی رَبِّھِمْ رٰجِعُوْنَ ۙ اُولٰٓئِکَ یُسٰرِعُوْنَ فِی الْخَیْرٰتِ وَھُمْ لَھَا سٰبِقُوْنَ ۝

(المومنون آیات ۵۸ تا ۶۲)

ترجمہ:۔ وہ لوگ جو اپنے ربّ کے ڈر سے کانپتے ہیں اور وہ لوگ جو اپنے رب کی آیتوں پر ایمان لاتے ہیں اور جو اپنے رب کا شریک کسی کو نہیں بناتے اور جو خدا کے بخشے ہوئے مال کو (آگے مستحقین کو) دیتے رہتے ہیں اور ان کے دل اِس بات سے ڈرتے ہیں کہ انہیں ایک دن اپنے ربّ کے پاس لوٹ کر جانا ہو گا یہی لوگ نیکیوں میں جلدی کرنے والے ہیں اور وہ ان (نیکیوں) کی طرف ایک دوسرے سے آگے بڑھتے جارہے ہیں۔

اِن آیات میں مومنوں کی صفات کے ضمن میں اوّل و آخر خشیت پر ہی زور دیا گیا ہے جس سے صاف عیاں ہے کہ ان کی بنیادی صفت یہی ہوتی ہے کہ وہ ہر آن اللہ سے ڈرتے رہتے ہیں اِسی کے نتیجہ میں ان کے اندر محبتِ الٰہی پیدا ہوتی ہے جس کے زیرِ اثر وہ نیکیوں میں جلد جلد ترقی کر کے مسابقت فی الخیرات کے وصف سے متصف ہوتے ہیں۔ حقیقت یہی ہے کہ جب تک انسان میں خشیتِ الٰہی نہ ہو اُس وقت تک وہ گناہوں سے نہیں بچ سکتا اور جب تک وہ گناہوں سے نہ بچے اسے نیکیاں بجا لانے کی توفیق نہیں مل سکتی اور جب تک اس میں مسابقت فی الخیرات کی روح پیدا نہ ہو اسے رضاء الٰہی میسّر نہیں آ سکتی۔ اِس لحاظ سے اگر دیکھا جائے تو وہ مرکزی اور بنیادی صفت جس سے درجہ بدرجہ دوسری صفات پیدا ہوتی چلی جاتی ہیں خشیتِ الٰہی ہی ہے۔ سب سے اہم اور سب سے مقدم بات یہی ہے کہ انسان خشیتِ الٰہی کی صفت سے متصف ہو اِسی لئے اللہ تعالیٰ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو مخاطب کر کے فرمایا:۔

اِنَّمَا تُنْذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّکْرَ وَخَشِیَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَیْبِ ۚ فَبَشِّرْہُ بِمَغْفِرَۃٍ وَّاَجْرٍ کَرِیْمٍ ۝ (یٰسٓ آیت ۱۲)

ترجمہ:۔ تُو تو صرف اُس شخص کو ہوشیار کر سکتا ہے جو یاد دہانی کو مان لیا کرتا ہے اور رحمٰن (خدا) سے علیحدگی میں بھی ڈرتا ہے۔ پس ایسے شخص کو تو ایک عظیم الشان معافی اور عزّت والے بدلہ کی خبر سُنا دے۔

اور اِسی لئے اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں کو جو اُس کے خوف کو دل میں جگہ دیتے ہیں مغفرت اور اجرِ کبیر کی بشارت دیتے ہوئے مزید فرمایا:۔

اِنَّ الَّذِیْنَ یَخْشَوْنَ رَبَّھُمْ بِالْغَیْبِ لَھُمْ مَّغْفِرَۃٌ وَّاَجْرٌ کَبِیْرٌ ۝ (الملک آیت ۱۳)

ترجمہ:۔ یقیناً وہ لوگ جو کہ اپنے ربّ سے علیحدگی میں ڈرتے ہیں ان کو مغفرت اور بڑا اجر ملے گا۔

اور یہی وجہ ہے کہ ہر چند کہ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نیکی، صلاح، تقویٰ و طہارت اور تعلق باللہ کے بہت بلند مقام پر فائز تھے اور اللہ تعالیٰ نے انہیں قبولیت کے عظیم الشان شرف سے نوازا تھا لیکن اِس شرف اور بزرگی کا سبب ان کی بنیادی صفت خشیت کو ہی قرار دیا اور یہاں تک فرمایا کہ جو مومن بھی حقیقی معنوں میں اپنے آپ کو خشیتِ الٰہی کے وصف سے متصف کرے گا اسے بھی قبولیت کا شرف بخشا جائے گا۔ چنانچہ صحابہ کرامؓ کی اِس بزرگی اور شرف کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا:۔

رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمْ وَرَضُوْا عَنْہُ ؕ ذٰلِکَ لِمَنْ خَشِیَ رَبَّہٗ ۝ (البیّنۃ آیت ۹)

ترجمہ:۔ اللہ ان سے راضی ہو گیا اور وہ اُس (یعنی اللہ) سے راضی ہو گئے۔ یہی (جزا) اُس کی شان کے مطابق ہے جو اپنے ربّ سے ڈرتا ہے۔

حقیقت یہی ہے کہ خشیتِ الٰہی کو مومنوں کی ایک بنیادی صفت کی حیثیت حاصل ہے اور اِسی کے نتیجہ میں وہ جملہ صفاتِ حسنہ سے متصف ہوتے ہیں اور عند اللہ قبولیت کا شرف انہیں حاصل ہوتا ہے اور وہ مغفرت اور اجرِ کریم کے مستحق قرار پاتے ہیں۔ سب سے اوّل اور سب سے مقدم ہر شخص کو اِس صفت سے اپنے آپ کو متصف کرنا چاہیئے۔ اس کے نتیجہ میں دوسری صفات خود بخود پیدا ہوتی چلی جائیں گی اور وہ عند اللہ سرخرو قرار پا سکے گا۔

سلسلہ عالیہ احمدیہ کے قدیم خادم اور بزرگ

محترم ملک غلام فرید صاحب ایم۔اے انتقال فرما گئے

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رٰجِعُوْنَ

لاہور سے آج صبح بذریعہ فون یہ نہایت افسوسناک اطلاع موصول ہوئی ہے کہ سلسلہ عالیہ احمدیہ کے قدیم خادم اور بزرگ محترم جناب ملک غلام فرید صاحب ایم۔اے آج صبح وفات پاکر محبوبِ حقیقی سے جا ملے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

آپ کا جنازہ آج لاہور سے ربوہ لایا جا رہا ہے۔ احبابِ جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ محترم ملک صاحب مرحوم کو اعلیٰ علیین میں خاص مقامِ قرب عطا فرمائے اور بسماندگان کو صبرِ جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین

امراء اضلاع کی توجّہ کے لئے
ضروری اعلان

جملہ جماعت ہائے احمدیہ کے عہدیداران کے موجودہ سہ سالہ تقرر کی میعاد ۳۰ر اپریل ۱۹۷۷ء کو ختم ہو رہی ہے۔ نئے انتخابات (از یکم مئی ۱۹۷۷ء تا ۳۰ر اپریل ۱۹۸۰ء) کروائے جانے کے لئے اخبار الفضل میں اعلان کروا دیا گیا ہے لہٰذا تمام امراء اضلاع اِس امر کی نگرانی فرماویں کہ ان کے ضلع کی تمام جماعتوں کے انتخابات کی رپورٹیں ۱۵ر مارچ ۱۹۷۷ء تک نظارت علیا میں پہنچ جانی چاہئیں۔ نیز یہ بھی نگرانی فرماویں کہ انتخابات قواعد کے مطابق ہوں۔

ناظر اعلیٰ
صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حقیقۃ المہدی

اسمعوا صوت السماء جاء المسیح جاء المسیح
نیز بشنو از زمین آمد امام کامگار

محترم مولانا ابو العطاء صاحب جالندھری

(۵)

دوسرا نشان صداقت

احادیث میں آیا ہے کہ:۔

اذا قام القائم لا یبقی ارض الا نودی فیہا شہادۃ ان لا الٰہ الا اللہ وان محمداً رسول اللہ۔

(غایۃ المقصود جلد ۲ صفحہ ۶۱)

یہ روایت ینابیع المودۃ مطبوعہ بیروت اور بحار الانوار جلد ۳ صفحہ ۱۵۹ میں درج ہے اور ان کی ایک نہایت مطبوعہ کتاب "اسلام چیست" میں درج ہے کہ امام مہدی کے آنے پر

"اسلام را در روئے کرہ زمین منتشر خواہد نمود" (صفحہ ۱۹)

مطلب یہ ہے کہ امام مہدی کے وقت میں اسلام کا پیغام اکناف عالم میں پہنچ جائے گا اور توحید کی ندا ہر خطہ زمین میں بلند ہوگی۔

اس بابرکت نشان کا ظہور بھی اس مبارک موعود حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے عہد سعادت مہد میں ہو گیا اور وہ اس طرح کہ عالمی امن کے باعث مذاہب میں براہ راست مقابلہ کی صورت پیدا ہوئی اور توحید و تثلیث پرستی کے درمیان شدید معرکہ شروع ہوا۔

حضرت امام مہدی علیہ السلام نے اس مقابلہ میں توحید کی حمایت اور اسلام کی سربلندی کے لئے وہ خدمات سرانجام دیں کہ سب اہل دل عش عش کر اٹھے اور آسمانی تائیدات آپ کے شامل حال ہوئیں دنیا نے پھر ایک بار جاء الحق و زہق الباطل ان الباطل کان زہوقا کا نظارہ دیکھا۔

اللہ تعالیٰ نے حضرت مہدی معہود کی فطرت میں توحید کے لئے غیر معمولی غیرت پیدا فرمائی تھی آپ نے نہایت عاجزانہ دعاؤں سے عرش الٰہی کو ہلا دیا حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو بشارت دی۔ آپ خود تحریر فرماتے ہیں:۔

"میں ہر دم اس فکر میں ہوں کہ ہمارا اور نصاریٰ کا کسی طرح فیصلہ ہو جائے میرا دل مردہ پرستی کے فتنہ سے خون ہوتا جاتا ہے ...... میں کبھی کا اس غم سے فنا ہو جاتا اگر میرا مولیٰ اور میرا قادر توانا مجھے تسلی نہ دیتا کہ آخر توحید کی فتح ہے۔ غیر معبود ہلاک ہوں گے اور جھوٹے خدا اپنی خدائی کے وجود سے منقطع کئے جائیں گے۔ مریم کی معبودانہ زندگی پر موت آئے گی اور نیز اس کا بیٹا اب ضرور مرے گا۔ خدا قادر فرماتا ہے کہ اگر میں چاہوں تو مریم اور اس کے بیٹے عیسیٰ اور تمام زمین کے باشندوں کو ہلاک کروں۔ سو اب اس نے چاہا ہے کہ ان دونوں کی جھوٹی معبودانہ زندگی کو موت کا مزا چکھا دے۔ سو اب دونوں مریں گے کوئی ان کو بچا نہیں سکتا اور وہ تمام خراب استعدادیں بھی مریں گی جو جھوٹے خداؤں کو قبول کر لیتی تھیں نئی زمین ہوگی اور نیا آسمان ہوگا اب وہ دن نزدیک آتے ہیں کہ جو سچائی کا

آفتاب

مغرب کی طرف سے چڑھے گا اور یورپ کو سچے خدا کا پتہ لگے گا اور بعد اس کے توبہ کا دروازہ بند ہوگا کیونکہ داخل ہونے والے بڑے زور سے داخل ہو جائیں گے اور وہی باقی رہ جائیں گے جن کے دل پر فطرت سے دروازے بند ہیں اور نور سے نہیں بلکہ تاریکی سے محبت رکھتے ہیں۔

قریب ہے کہ سب ملتیں ہلاک ہوں گی مگر اسلام۔ اور سب حربے ٹوٹ جائیں گے مگر اسلام کا آسمانی حربہ کہ وہ نہ ٹوٹے گا نہ کند ہوگا، جب تک دجالیت کو پاش پاش نہ کر دے وہ وقت قریب ہے کہ خدا کی سچی توحید جس کو بیابانوں کے رہنے والے اور تمام تعلیموں سے غافل بھی اپنے اندر محسوس کرتے ہیں ملکوں میں پھیلے گی۔ اس دن نہ کوئی مصنوعی کفارہ باقی رہے گا اور نہ کوئی مصنوعی خدا۔ اور خدا کا ایک ہی ہاتھ کفر کی سب تدبیروں کو باطل کر دے گا لیکن نہ کسی تلوار سے اور نہ کسی بندوق سے بلکہ مستعد روحوں کو روشنی عطا کرنے سے اور پاک دلوں پر ایک نور اتارنے سے۔ تب یہ باتیں جو میں کہتا ہوں سمجھ میں آئیں گی"

(الاشتہار مستیقناً بوحی اللہ القہار مورخہ ۱۴ جنوری ۱۸۹۷ء)

الٰہی بشارت کے مطابق حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ۱۹۰۳ء میں اعلان فرمایا کہ:۔

"تیسری صدی آج کے دن سے پوری نہیں ہوگی کہ عیسیٰ کے انتظار کرنے والے کیا مسلمان اور کیا عیسائی سخت ناامید اور بدظن ہو کر اس جھوٹے عقیدہ کو چھوڑ دیں گے اور دنیا میں ایک ہی مذہب ہوگا اور ایک ہی پیشوا۔ میں تو ایک تخم ریزی کرنے آیا ہوں۔ سو میرے ہاتھ سے وہ تخم بویا گیا اور اب وہ بڑھے گا اور پھولے گا اور کوئی نہیں جو اس کو روک سکے"

(تذکرۃ الشہادتین صفحہ ۶۵)

اللہ تعالیٰ نے حضرت مہدی موعود علیہ السلام کو جاں نثاروں اور خدمت دین کے لئے ہر چیز فدا کرنے والوں کی ایک جماعت عطا فرمائی جنہوں نے مقدور بھر اشاعت اسلام کے لئے قربانی کی۔ جب حضرت امام مہدی علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے خبر دی گئی کہ آپ کے وصال کا وقت آگیا ہے تب آپ نے اپنی جماعت کو وصیت فرمائی کہ:

"خدا تعالیٰ چاہتا ہے کہ ان تمام روحوں کو جو زمین کی متفرق آبادیوں میں آباد ہیں کیا یورپ اور کیا ایشیا ان سب کو جو نیک فطرت رکھتے ہیں توحید کی طرف کھینچے اور اپنے بندوں کو دین واحد پر جمع کرے یہی خدا تعالیٰ کا مقصد ہے جس کے لئے میں دنیا میں بھیجا گیا۔ سو تم اس مقصد کی پیروی کرو مگر نرمی اور اخلاق اور دعاؤں پر زور دینے سے"

(الوصیت صفحہ ۷)

[illegible] یہ جماعت احمدیہ کے ذریعہ دنیا بھر میں توحید کی منادی

اب یہ خدائی تصرف اور اس کی قدرت نمائی ہے کہ جماعت احمدیہ نے اپنے اموال، اپنی جانیں اور اپنی اولادیں اسلام کی اشاعت اور توحید کے دنیا بھر میں پھیلانے کے لئے وقف کر دی ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت امام مہدی علیہ السلام کے مشن کی تکمیل کیلئے یہ قربانی قبول فرمائی ہے اور یوں ہندی ہی مشرق و مغرب میں توحید باری اور رسالت محمدیہ کی ندا پوری شان سے بلند ہونی شروع ہو گئی ہے جاپان، انڈونیشیا، ملایا، تھائی لینڈ، سیلون، ہندوستان، فلسطین، انگلستان، جرمنی، سویڈن، ہالینڈ، اٹلی، ڈنمارک، ایوری کوسٹ، امریکہ، کینیڈا، لائبیریا، سیرالیون، گیمبیا، نائیجیریا، گھانا، تنزانیہ، سوئٹزرلینڈ، سپین، ارجنٹائن، ٹرینیڈاڈ، برٹش گیانا، فجی، جنوبی افریقہ وغیرہ ممالک میں مسیح محمدی کے پہلوان اور مہدی معہود کے جاں نثار نوجوان باقاعدہ طور پر اسلام کی دعوت دے رہے ہیں اور اللہ تعالیٰ ان کی آواز میں تاثیر پیدا فرما رہا ہے۔ علاوہ ازیں جہاں بھی کوئی احمدی ہے وہ کلمہ طیبہ لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ کی منادی کر رہا ہے کوئی بھی ملک اس سے خالی نہیں ہے اگر غور کیا جائے تو زمین پر بھی یہ عظیم نشان ہے جس سے مہدی معہود کی صداقت

Digitized by Khilafat Library Rabwah

آفتاب نصف النہار کی طرح نمایاں ہو جاتی ہے۔ گویا آسمان بھی آپ کے لئے گواہ ہے اور زمین بھی۔ اسی آپ نے فرمایا:۔

آسماں بارد نشاں الوقت میگوید زمیں
ایں دو شاہد از پئے تصدیق من استادہ اند

دردمندانہ دعوت

بالآخر میں ان تمام بھائیوں سے جو دنیا کی منتشر آبادیوں میں آباد ہیں دردمندانہ عرض کرتا ہوں کہ فرشتوں کی آواز پہ کان دھرو

ھذا خلیفۃ اللہ المھدی
فاسمعوا و اطیعوا

کہ یہ خدا کا خلیفہ مہدی ہے اس کی بات مانو اور اطاعت کرو۔

(حج الکرامہ ص ۳۶۶)

اے بھائیو رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کے ارشاد کی تعمیل کرو۔

"بندگان خدا! بسوئے مہ
بشتابید ہر چند بارادہ رفتن
از دے برف باشد اچہ کردی
سفیر اللہ المھدی و جانشین من
است"

(کتاب مہدی موعود مطبوعہ ایران ص ۲۷۴)

خدا کا مسیح اور اس کا مہدی پکار رہا ہے سنو صدق سے میری طرف آؤ اسی میں خیر ہے ہیں درندے ہر طرف میں عافیت کا ہوں حصار مبارک ہیں وہ جو اللہ تعالے کے فرستادہ کو قبول کریں اور اس آخری دور میں اسلام کے نام کو بلند کرنے کے لئے ہر قربانی کرنے کے لئے تیار ہوں ایسے لوگ دنیا و آخرت میں آسمانی برکتوں کے وارث ہوں گے اور اللہ تعالے کی رضا کو حاصل کر کے اس کی جنت میں داخل ہوں گے۔ اللہ تعالے ہمیں ہمیشہ اپنی رحمتوں سے نوازتا رہے آمین۔

تقریر کے آخر پر میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ایک پرشوکت پیشگوئی کے الفاظ پڑھ کر اپنی تقریر کو ختم کرتا ہوں۔ حضور تحریر فرماتے ہیں:۔

"میں یہ پیشگوئی کرتا ہوں کہ میرے بعد قیامت تک کوئی ایسا مہدی نہیں آئے گا جو جنگ اور خونریزی سے دنیا میں ہنگامہ برپا کرے اور خدا کی طرف سے ہو۔ اور نہ کوئی ایسا مسیح آئیگا جو کسی وقت آسمان سے اترے گا۔ ان دونوں سے ہاتھ دھو لو۔ یہ سب حسرتیں ہیں جو اس زمانہ کے تمام لوگ قبروں میں لے جائیں گے نہ کوئی مسیح اترے گا اور نہ کوئی خونی مہدی ظاہر ہوگا۔ جو شخص آنا تھا وہ آچکا وہ میں ہی ہوں جس سے خدا کا وعدہ پورا ہوا جو شخص مجھے قبول نہیں کرتا وہ خدا سے لڑتا ہے کہ تو نے کیوں ایسا کیا؟"

(تبلیغ رسالت جلد ۱۰ ص ۸)

وآخر دعوانا ان الحمد للہ رب العلمین۔

جن قائدین خدام الاحمدیہ نے ابھی تک بجٹ خدام و اطفال تشخیص کر کے نہیں بھجوائے وہ جلد از جلد تشخیص کر کے بھجوائیں

(مہتمم مال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

کسی جائز کام کے ذلیل ہونے کا احساس مٹا دیا جائے

(المصلح الموعود رض)

سیدنا حضرت مصلح موعود خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ نے فرمایا:۔

"جب تک ہم یہ احساس نہ مٹا دیں کہ بعض کام ذلیل ہیں اور ان کو کرنا ہتک ہے یا یہ کہ ہاتھ سے کما کر کھانا ذلت ہے اس وقت تک ہم دنیا سے غلامی کو نہیں مٹا سکتے۔ لوہار۔ بڑھئی۔ دھوبی۔ نائی غرضیکہ کسی کا کام ذلیل نہیں یہ سارے کام دراصل لوگ خود کرتے ہیں۔ ہر شخص تزئین کیلئے اپنی داڑھی مونچھوں کی صفائی کرتا ہے۔ یہی حجام کا کام ہے۔ بچہ پیشاب کر دے تو امیر غریب ہر ایک اسے دھوتا ہے جو دھوبی کا کام ہے تو یہ سب کام انسان کسی نہ کسی رنگ میں خود کرتا ہے مگر اس طرح کہ کسی کو پتہ نہ لگے اور خود بھی محسوس نہ کرے لیکن ہم چاہتے ہیں کہ وہ ایسے رنگ میں کرے کہ وہ سمجھتا ہو کہ گو یہ کام برا سمجھا جاتا ہے مگر دراصل برا نہیں اور اسے کرنے میں کوئی حرج نہیں۔ ہر انسان اپنی طہارت کرتا ہے یہ کیا ہے یہی چوہڑوں والا کام ہے اور جب تک کوئی شخص یہ چوہڑوں والا کام نہ کرے لوگ اسے پاگل سمجھتے ہیں اور اس سے زیادہ غلیظ اور کوئی ہوتا نہیں۔ تو جب تک ایسے تمام کام کرنے کی عادت نہ ہو ان کے کرنے والوں کی اصلاح بری لگتی ہے۔ جیسے یہاں چوہڑوں کی اصلاح پر بعض لوگوں کو گھبراہٹ ہوتی تھی۔ حالانکہ مکہ اور مدینہ میں کوئی چوہڑے نہ ہوتے تھے۔ آخر وہاں گند اٹھانا ہوتا ہی تھا۔۔۔۔

بہرحال کسی جماعت کا یہ خیال کرنا کہ اس کے بعض افراد گندے ہیں اور بعض اچھے ہیں ایسا ذلیل خیال ہے کہ اس سے زیادہ ذلیل اور نہیں ہو سکتا۔ اگر واقعی کسی کے اندر گند ہے تو اس کی اصلاح کرنی چاہیئے لیکن اگر وہ اچھے ہیں تو ان سے نفرت کرنا اپنے اور اپنی قوم کے اوپر ظلم ہے چونکہ اپنے طور پر ہاتھ سے کام کرنے کی نگرانی نہیں ہو سکتی۔ اس لئے میں نے تحریک کی تھی کہ قومی طور پر کام کیا جائے اور سڑکیں بنائی اور نالیاں درست کی جائیں تا نگرانی ہو سکے اور دوسروں کو بھی تحریک ہو۔ اس کے سوا بھی اس میں کئی فائدے ہیں۔ مثلاً جس قوم میں یہ عادت پیدا ہو جائے اس کی اقتصادی حالت اچھی ہو جائے گی اس سے سوال کرنے کی عادت دور ہو جائے گی۔ اس کے افراد میں سستی نہیں پیدا ہو گی۔ پھر جن لوگوں کی اقتصادی حالت درست ہو گی وہ چندے بھی زیادہ دے سکیں گے۔ بچوں کو تعلیم دلا سکیں گے اور اس طرح ان کی اخلاقی حالت درست ہو گی تو اس کے اور بھی بہت سے فوائد ہیں۔ مگر سب سے اہم امر یہ ہے کہ اس سے مذہب کو تقویت ہوتی ہے اور دنیا سے غلامی مٹتی ہے۔ جب تک دنیا میں ایسے لوگ موجود ہیں جن کو ہاتھ سے کام کرنے کی عادت نہیں وہ کوشش کریں گے کہ ایسے لوگ دنیا میں موجود رہیں جو ان کی خدمت کرتے رہیں اور دنیا ترقی نہ کرے میری غرض یہ ہے کہ اس کام کو نہایت اہمیت دی جائے اور پورے اہتمام سے شروع کیا جائے"

{خطبہ جمعہ فرمودہ ۲۴ فروری ۱۹۳۶ء
مطبوعہ الفضل ۱۲ مارچ ۱۹۳۶ء}

(مرسلہ مکرم مہتمم صاحب وقار عمل خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

درخواست ہائے دعا

۱۔ والدہ صاحبہ اہلیہ قاضی رشید احمد صاحب ارشد مرحوم آجکل ربوہ میں علیل ہیں اور بے حد ضعیف ہو چکی ہیں احباب جماعت ان کی صحت کاملہ اور درازی عمر کے لئے عاجزانہ درخواست دعا ہے۔

۲۔ مجھے خود سائیکل کے حادثہ میں دائیں ٹانگ پر چوٹ آنے سے بے حد تکلیف ہے احباب سے مکمل صحت یابی کے لئے عاجزانہ درخواست دعا ہے۔

(امین الرشید ہاشمی ۱۳۲ شاہ دین اسکیم۔ لاہور)

۳۔ خاکسار عرصہ ڈھائی سال سے بعارضہ فالج بیمار ہے۔ احباب جماعت سے عاجزانہ دعا کی درخواست ہے۔ (محمد صدیق خاں ہیکو کالونی دھوبی گھاٹ لاہور)

۴۔ میرے ہاں کوئی اولاد نہیں ہے۔ احباب جماعت دعا فرمادیں اللہ تعالے مجھے اولاد سے نوازے۔ (کرامت فاروق ۲/۱ فیکٹری ایریا ربوہ)

شکریہ احباب

میرے دادا جان مرحوم پیر بشیر عالم صاحب مرحوم بی اے بی ٹی آف گولیکی ضلع گجرات کی وفات پر احباب جماعت احمدیہ اور غیر از جماعت دوستوں کی طرف سے بہت سے خطوط تعزیت کے وصول ہوئے ہیں مرحوم کے خاندان کے جملہ افراد ایسے سب احباب کے لئے دعاگو ہیں جنہوں نے اس موقعہ پر اظہار ہمدردی فرما کر ہماری دلجوئی فرمائی۔ اللہ تعالے ان سب کو اجر عظیم فرمائے۔ آمین۔ (پیر خلیل احمد ناصر بی اے بی ایڈ گولیکی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مجموعی رپورٹ قیامگاہ مستورات

ربّ کریم کے فضل و احسان سے اس سال بھی جلسہ سالانہ اپنی روایتی شان و شوکت کے ساتھ منعقد ہوا۔ یَأْتِیْکَ مِنْ کُلِّ فَجٍّ عَمِیْقٍ وَیَأْتُوْنَ مِنْ کُلِّ فَجٍّ عَمِیْقٍ کے مصداق مہمان شرق و غرب، شمال و جنوب اور دُور و نزدیک سے تسبیح و تحمید کا وِرد کرتے ہوئے کثیر تعداد میں تشریف لائے اور اس للّٰہی جلسہ کی عظیم روحانی برکات سے متمتع ہوئے —— علم و عرفان کے موتیوں اور برکاتِ عظیمہ سے اپنے دامن بھر کر واپس گھروں کو چلے گئے۔

کارکنات نے مسکراتے چہروں سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مہمانوں کا استقبال کیا۔ ان کو مقررہ قیام گاہ میں ٹھہرایا اور حتی الوسع ان کی ہر ضرورت اور آرام کا خیال رکھا۔

قیام گاہ مستورات کو تین حصوں میں تقسیم کیا گیا۔

قیام گاہ نمبر ۱ لجنہ اماءاللہ کے ہال، برآمدہ جات اور مشرقی میدان میں ۴۰ چھولداریوں پر مشتمل تھی جبکہ قیام گاہ نمبر ۲ دفتر لجنہ اماءاللہ کے احاطہ میں بنائے گئے ۱۲ ہال اور ۸ چھولداریوں پر مشتمل تھی۔

تیسری قیام گاہ غیر ملکی خواتین کے لئے تھی جو کہ صدر انجمن احمدیہ کے گیسٹ ہاؤس کو بنایا گیا تھا۔ جہاں دس خواتین ٹھہری تھیں۔ ان کی منتظمہ امۃ الحکیم عائشہ تھیں۔

تینوں قیام گاہوں میں مہمانوں کی زیادہ سے زیادہ تعداد ۲۸۱۵ تھی۔

اس سال قیام گاہ مستورات گزشتہ سالوں کی نسبت چھوٹی تھی اس وجہ سے کثیر تعداد میں مہمان گھروں میں ٹھہرے۔

قیام گاہ مستورات کا سارا انتظام دفتر ناظمہ کے ماتحت تھا —— ۱۷؍دسمبر کی صبح کو دفتر ناظمہ کھولا گیا۔ یہ دفتر ۱۷؍دسمبر سے ۳۱؍دسمبر تک چوبیس گھنٹے کھلا رہا۔ انچارج دفتر ناظمہ کے فرائض محترمہ طاہرہ حمید صاحبہ نے انجام دیئے —— مکرمہ حمیدہ صابرہ صاحبہ دختر ڈاکٹر فیض علی صاحب صابرؓ نے منتظمہ قیام گاہ مستورات کے طور پر کام کیا۔ مکرمہ سیدہ بشریٰ بیگم صاحبہ ان کی نائبہ تھیں۔ ان دونوں نے بڑی محنت سے سب انتظامات کئے۔

قیام گاہ نمبر ۱ کی منتظمہ مکرمہ امۃ الشکور صاحبہ پیر تھیں۔ جبکہ مکرمہ راشیدہ ثروت صاحبہ نے قیام گاہ نمبر ۲ کی منتظمہ کے طور پر کام کیا۔

کارکنات کی حاضری ۷۵ فیصد تھی۔ حاضر کارکنات نے بڑے خلوص، لگن اور انتہائی ذمہ داری سے کام کیا۔ فجزاھن اللہ احسن الجزاء۔

قیام گاہ مستورات میں کام کو مندرجہ ذیل شعبہ جات میں تقسیم کیا گیا:۔

شعبہ استقبال۔ شعبہ تقسیم کھانا۔ شعبہ آب رسانی، شعبہ صفائی، شعبہ سٹور و روشنی۔ شعبہ طبّی امداد۔ شعبہ دوکانات اور شعبہ خدمتِ خلق۔

تمام شعبہ جات کے تحت کام بہت اچھا رہا۔ صفائی کا کام خاص طور پر بہت عمدہ رہا۔ ہم ناظم مستورات کے شکر گزار ہیں کہ آپ کا بہترین تعاون ہمیں حاصل رہا۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اعلیٰ سے اعلیٰ جزاء عطا فرمائے۔ آمین

۳۱؍دسمبر کو ۳ بجے کارکنات کی الوداعی دعا ہوئی۔ دعا سے پہلے حضرت سیدہ صدر صاحبہ لجنہ اماءاللہ مرکزیہ نے اچھا کام کرنے والی کارکنات کی خدمات کو سراہا۔ دعا کے بعد یہ تقریب اختتام پذیر ہوئی۔ الحمد للہ۔

(نصیرہ صادقہ۔ ربوہ)

تلاش گمشدہ طفل

مکرم چوہدری عبدالحق صاحب الٰہی پارک مصری شاہ لاہور کا اکلوتا لڑکا طاہر محمود بعمر چودہ سال چند دنوں سے لاپتہ ہے۔ سب اہل خانہ بے حد متفکر ہیں۔ اگر کسی دوست کو اس بچے کا پتہ لگے تو وہ چوہدری صاحب موصوف کو اطلاع دیکر یا بچے کو ان کے پاس پہنچا کر عنداللہ ماجور ہوں۔ قارئین کرام دعا بھی کریں کہ اللہ تعالیٰ بحفاظت تمام بچے کو واپس گھر پہنچا دے۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

ٹیبل ٹینس ٹورنامنٹ

شعبہ صحت جسمانی مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے تحت ماہ جنوری میں انشاءاللہ العزیز ٹیبل ٹینس ٹورنامنٹ کا انعقاد ہوگا جس کی معین تاریخوں کا اعلان عنقریب کر دیا جائیگا۔ خدام، انصار اور اطفال کے بارہ سیکشنوں میں مقابلے ہوں گے۔ شائقین حضرات کی خدمت میں گزارش ہے کہ وہ اس ٹورنامنٹ میں شمولیت کے لئے باقاعدہ کھیل کا اہتمام فرمائیں تاکہ دورانِ ٹورنامنٹ بہترین کھیل کا مظاہرہ ہو سکے۔

(مہتمم صحت جسمانی)

دُعائے مغفرت

خاکسار کے چچا مکرم مولوی محمد لقمان صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ چک ۷۶ گ ب سنتو کھ گڑھ تحصیل و ضلع لائل پور ایک نہایت مختصر اور معمولی علالت کے بعد مورخہ ۲۹؍نومبر ۱۹۷۶ء بروز پیر انتقال کر گئے۔ انّا للہ وانّا الیہ راجعون۔

مرحوم ایک نہایت ہی مخلص احمدی تھے۔ ان کی زندگی کا ایک ایک لمحہ احمدیت بلکہ پوری بنی نوع انسان کی خدمت سے عبارت تھی۔ تقسیم ملک سے قبل لگاتار کئی سال تک حیدر آباد (دکن) میں محترم مولانا عبدالرحیم صاحب نیّر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ تبلیغ احمدیت میں لگے رہے اور نہایت قابلِ قدر خدمات سرانجام دیں۔ تقسیم ملک کے دوران ۱۹۴۷ء میں کریم پورہ تحصیل نواں شہر ضلع جالندھر میں اور اس کے بعد مہاجرین کے کیمپ واقع قصبہ راہوں تحصیل نواں شہر ضلع جالندھر میں اپنی گرہ سے سینکڑوں روپوں کی ادویات اور پٹیاں خرید کر زخمیوں کی دن رات مرہم پٹی کرتے اور خدمت میں مگن رہے۔ تقسیم ملک کے بعد گزشتہ ۲۷ سال سے چک ۷۶ گ۔ ب سنتو کھ گڑھ ضلع لائل پور کی جماعت کے پریذیڈنٹ چلے آ رہے تھے۔ حلقہ ستیانہ کی جماعتہائے احمدیہ کے امیر بھی تھے۔ محض للہ دن رات حاجت مندوں اور مجبوروں کی دستگیری کرتے رہے۔ وفات سے چند روز قبل گاؤں میں زیر تعمیر بچیوں کے ایک سکول کے لئے -/۲۰۰۰ روپے کا عطیہ دیدیا۔

مرحوم کی وفات سے علاقہ کی جماعتیں ایک نہایت ہی ہمدرد اور مونس و غمخوار وجود سے محروم ہو گئی ہیں اور ایک ایسا خلا پیدا ہو گیا ہے جو ایک لمبے عرصہ تک محسوس ہوتا رہے گا۔

مرحوم نے اپنے پیچھے ایک بیٹا اور ایک بیٹی اپنی یادگار چھوڑے ہیں۔ احباب کرام مرحوم کی مغفرت اور بلندیٔ درجات کے لئے دعا فرمائیں۔

(اللہ بخش چوہدری۔ ڈسٹرکٹ پاپولیشن پلاننگ آفیسر ساہیوال)

این۔ کیڈٹ سکیم پاکستان نیوی

(بحوالہ پاکستان ٹائمز مورخہ ۲۷؍۱۲؍۷۶)

ایسے امیدوار جن کی عمر ۱/۲ ۱۴ کو ۱۵-۱۶ سال ہو اور جو پری انجینئرنگ گروپ میں کیڈٹ کالجوں میں زیر تعلیم ہوں عمر ۱۹ سال تک ہو ۱/۲ ۲۴ تک نیول ہیڈ کوارٹرز ایجوکیشن ڈائریکٹوریٹ اسلام آباد کو درخواستیں بھجوائیں۔ مستحق طلباء جو SSC I/II ڈویژن فزکس کیمسٹری اور ریاضی میں پاس ہوں درخواست فارم ڈسٹرکٹ آرمڈ سروسز بورڈوں، ڈائریکٹر نیول ہیڈ کوارٹرز نیول ایجوکیشن سروسز اسلام آباد یا نیول ریکروٹنگ آفیسر N.P. فلیٹ کلب اقبال شہید روڈ کراچی سے حاصل کریں اور مزید معلومات دکوائف بھی۔

مذکورہ سکیم کے ماتحت "N" کیڈٹ کسی ملٹری کالج میں H.S.C. تک مفت تعلیم حاصل کر سکیں گے۔

(ناظر تعلیم)

قائدین کرام وصول شدہ رقوم جلد مرکز کو ارسال فرمادیں۔ (مہتمم مال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مگبورکا (سیرالیون) میں بچّوں کے عالمی دن کی تقریب

مقامی حُکّام کی خواہش پر مسلمانوں کی نمائندگی ہمارے مشن نے سرانجام دی

ہمارے مبلّغ اسلام مکرم میر عبدالمجید صاحب انچارج مگبورکا مشن (سیرالیون) نے اطلاع دی ہے کہ مقامی محکمہ تعلیم کے ایک وفد کی خواہش پر بچوں کے عالمی دن کے سلسلے میں منعقدہ ایک تقریب میں ہم نے مقامی مسلمانوں کے نمائندہ کے طور پر شرکت کی۔ یہ تقریب خدا کے فضل سے ہر لحاظ سے کامیاب رہی۔

آمدہ خط کا اقتباس درج ذیل کیا جاتا ہے۔

"مگبورکا (سیرالیون) ۲۹ر دسمبر (بذریعہ ڈاک) بتاریخ ۶ر نومبر ۱۹۷۶ء سیرالیون گورنمنٹ کے محکمہ تعلیم کا ایک وفد ہمارے مشن ہاؤس میں آیا۔ اس نے ہم سے اس خواہش کا اظہار کیا کہ بچوں کا عالمی دن منانے کے سلسلے میں جو تقریب حکومت کے زیرِ اہتمام منعقد ہو رہی ہے اس میں ہم مسلمانوں کے نمائندہ کے طور پر شامل ہوں۔ چنانچہ ۸ر نومبر کو جب یہ تقریب منعقد ہوئی تو اس میں ہم نے مسلمانوں کی نمائندگی کرتے ہوئے بھرپور حصہ لیا۔ خاکسار نے اس تقریب کا آغاز سورۂ فاتحہ اور قرآن مجید کی چند اور ایسی منتخبہ آیات کی تلاوت سے کیا جو اس تقریب سے مناسبت رکھتی تھیں۔ ان آیات کا مقامی زبان میں ترجمہ بھی سُنایا گیا جسے نہ صرف مسلمانوں نے بلکہ عیسائیوں نے بھی بہت پسند کیا۔ اس تقریب میں ہزاروں کی تعداد میں بچّے اور ان کے والدین شامل ہوئے۔ اساتذہ اور محکمۂ تعلیم کے افسران کے علاوہ اس موقعہ پر ڈی او صاحب بھی موجود تھے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ تقریب بہت کامیاب رہی۔ الحمد للہ!"

اعلانِ نکاح

میری بچی عزیزہ عذرا تحسین کا نکاح عزیزم نثار احمد قریشی ابن مکرم بشیر احمد صاحب قریشی (مرحوم) دارالرحمت شرقی ربوہ کے ساتھ مبلغ دس ہزار (/-۱۰،۰۰۰) روپے حق مہر پر مکرم مولانا شیخ مبارک احمد صاحب سیکرٹری حدیقۃ المبشرین ربوہ نے مورخہ ۲ر جنوری ۱۹۷۷ء بروز اتوار بعد نماز عصر مسجد انوار ربوہ میں پڑھا۔

تمام احباب جماعت سے درخواستِ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ دینی و دنیوی لحاظ سے ہر دو خاندانوں کے لئے بابرکت اور مثمر بثمراتِ حسنہ بنائے۔ آمین۔

چوہدری عبدالعزیز کھوکھر
ریٹائرڈ ہیڈ کلرک
"بیت العزیز" دارالصدر شمالی
ربوہ

تقریبِ شادی

بتاریخ ۲۰ر دسمبر ۱۹۷۶ء کو بعد نماز عصر عزیزہ حمیدہ قدسیہ بنت محترم مولانا ظہور حسین صاحب سابق مبلّغ بخارا کی تقریب رخصتانہ عمل میں آئی۔ تلاوتِ قرآن پاک اور نظم کے بعد محترم مولانا ابو العطاء صاحب نے دعا کرائی۔

عزیزہ حمیدہ قدسیہ کا نکاح ۱۹ر دسمبر کو بعد نماز مغرب مکرم میاں عبدالشکور صاحب آف سوئٹزرلینڈ ابن محترم میاں عبدالرحمٰن صاحب مرحوم آف جموں سے بعوض پچیس ہزار روپیہ حق مہر محترم صوفی غلام محمد صاحب ناظر بیت المال (خرچ) نے مسجد مبارک میں پڑھا تھا جس کے بعد حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے نکاح کے بابرکت ہونے کے لئے دعا کرائی۔

۲۱ر دسمبر کو محترم میاں محمد ابراہیم صاحب مبلّغ امریکہ کے مکان واقع محلہ دارالعلوم میں دعوتِ ولیمہ کا اہتمام ہوا جس کے اختتام پر محترم مولانا ابو العطاء صاحب نے دعا کرائی۔

احبابِ جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس تعلق کو جانبین کے لئے ہر لحاظ سے خیر و برکت کا موجب بنائے۔ آمین

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

غلبۂ اسلام کے لئے ایک نہایت مبارک تحریک

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے غلبۂ اسلام کے لئے "صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ" کی جو مبارک تحریک فرمائی ہے وہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے کامیابی کے ساتھ جاری ہے۔ مسجد ناصر گوٹن برگ اس تحریک کا پہلا شیریں پھل ہے۔ اور مسجد کے افتتاح کے موقع پر اللہ تعالیٰ نے کئی سعید روحوں کو جماعت احمدیہ کے ذریعہ اسلام قبول کرنے کی توفیق عطا فرمائی۔ یہ دوسرا شیریں پھل اللہ تعالیٰ نے ہمیں عطا کیا۔ مخلصینِ جماعت احمدیہ کا فرض ہے کہ وہ اس فنڈ کو مضبوط بنائیں۔ ۲۸ر تبلیغ (۲۸ر فروری) کو یاد رکھیں اس تاریخ تک آپ کے وعدہ کا ۱/۵ ضرور وصول ہو جانا چاہیئے۔

(سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

ربوہ میں علاقے کے سابق فوجیوں کا اجلاس

ربوہ ۴ر جنوری۔ آج ساڑھے بارہ بجے دوپہر جناب ڈپٹی کمشنر صاحب ضلع جھنگ کی زیرِ ہدایت ربوہ میں اس علاقہ کے سابق فوجیوں کا ایک اہم اجلاس جناب محمد امیر صاحب سیکرٹری ڈسٹرکٹ آرمڈ سروسز بورڈ ضلع جھنگ کی صدارت میں منعقد ہوا۔

اجلاس کا آغاز تلاوتِ قرآن پاک سے ہوا جو کہ مکرم بشیر احمد صاحب سیال (سارجنٹ ریٹائرڈ) نے کی۔ جس کے بعد صاحب صدر نے جو اس تقریب کے مہمان خصوصی تھے خطاب فرمایا۔ آپ نے سابق فوجیوں کو بتایا کہ حکومت کے مقرر کردہ قوانین کے ماتحت انہیں جو حقوق و مراعات حاصل ہیں ان سے وہ کس طرح مستفیض ہو سکتے ہیں۔

آپ کی نہایت مفید اور دلچسپ تقریر کے بعد حاضرین کو بھی اپنے خیالات کے اظہار کا موقع دیا گیا۔

اس تقریب میں ربوہ، چنیوٹ، لالیاں اور اس کے ارد گرد کے دیہات کے یک صد سے زائد سابق فوجی شامل ہوئے۔ آخر میں مکرم مولوی سلطان احمد صاحب پیرکوٹی ویلفیئر آفیسر ربوہ نے جن کے زیرِ اہتمام یہ اجلاس منعقد ہوا جملہ حاضرین کا شکریہ ادا کیا۔

اس تقریب کے بعد باہر سے آنے والے مہمانوں کو کھانا پیش کیا گیا۔

درخواستِ دُعا

۱۔ خاکسار کا بڑا لڑکا M.B.B.S کے سال اوّل میں داخل ہوا ہے احباب جماعت سے عزیزم کی نمایاں کامیابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (چوہدری محمد عبداللہ خاں ڈسکہ کلاں ضلع سیالکوٹ)

۲۔ محترمہ نصرت راشدی صاحبہ اہلیہ شیخ عبدالمنان راشدی صاحب تین روز سے بعارضہ ہائی بلڈ پریشر سول ہسپتال لائلپور میں داخل ہیں۔ حالت تشویشناک ہے احباب دعائے صحت فرمائیں۔

(عبدالرحمٰن شاکر، ربوہ)

دانتوں کی حفاظت کا رسالہ
۲۰ پیسے کے ڈاک ٹکٹ بھجوا کر منگوائیے
کیور ہومیو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ (ڈاکٹر راجہ ہومیو)
ربوہ فون ۶۰۹/۶۰۶

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴